This question paper contains **4** printed pages]

Code No. 33(II) *Roll No. ....*

0(CCEM)9

URDU

Paper - II

Time Allowed : 3 hours] *[Maximum Marks : 300*

Note :

(i) *Number of marks carried by each question are indicated at the end of the question.*

(ii) *Part/Parts of the same question must be answered together and should not be interposed between answers to other questions.*

(iii) ***The answer to each question or part thereof should begin on a fresh page.***

(iv) ***Your answers should be precise and coherent.***

نوٹ : شعری حصے سے تین اور نثری حصے سے تین سوالوں کے جوابات تحریر کیجئے۔

سوال نمبر پانچ اور دس لازمی ہیں۔

(حصہ شعری)

1. ”میر تقی میر سرتاجِ شعرائے اردو ہیں“۔ اس قول کی روشنی میں میر کی شاعری پر اظہارِ خیال کیجئے۔ 50

P. T. O.

2. غالب کی شاعرانہ عظمت پر روشنی ڈالیے۔ 50

3. بال جبریل کے حوالے سے اقبال کی غزلوں کا جائزہ لیجیے۔ 50

4. جوش کی شاعری کے نمایاں پہلوؤں پر روشنی ڈالیے۔ 50

5. مندرجہ ذیل میں سے پانچ اشعار کی تشریح کیجیے۔ سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے۔ 50

کہا میں نے کتنا ہے گل کا ثبات
کلی نے یہ سن کر تبسم کیا

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے
دل ہوا ہے چراغ مفلس کا

یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصال یار ہوتا
اگر اور جیتے رہتے یہی انتظار ہوتا

ہوئے مر کے ہم جو رسوا ہوئے کیوں نہ غرقِ دریا
نہ کبھی جنازہ اُٹھتا، نہ کہیں مزار ہوتا

نگہہ بلند، سخن دل نواز، جاں پُر سوز
یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کے لیے

تو شاہیں ہے، پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں

تم آئے ہو، نہ شبِ انتظار گزری ہے
تلاش میں ہے سحر بار بار گزری ہے

چمن پہ غارتِ گل چیں سے جانے کیا گزری
قفس سے آج صبا بے قرار گزری ہے

(حصہ نثری)

6. ''باغ و بہار'' اردو ادب کی زندہ جاوید کتاب ہے۔ اس قول کی روشنی میں اظہارِ خیال کیجیے۔ 50

7. غزل کی اصلاح کے لیے حالؔی نے کون سی تجاویز پیش کی تھیں؟ تفصیل سے لکھیے۔ 50

8. ناول ''امراؤ جان ادا'' کے اہم کرداروں میں سے کسی ایک کردار کا جائزہ لیجیے۔ 50

9. خطوطِ غالب کی ادبی اہمیت پر اظہارِ خیال کیجیے۔ 50

10. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک حصے کی تشریح کیجیے اور سیاق وسباق کا حوالہ بھی دیجیے : 50

(الف)

''غور کیجیے تو انسان کی زندگی اور اس کے احساسات کا بھی کچھ عجیب حال ہے۔ تین برس کی مدت ہو یا تین دن کی، مگر جب گزرنے پر آتی ہے تو گزر ہی جاتی ہے۔ گزرنے سے پہلے سوچیے تو حیرانی ہوتی ہے کہ یہ پہاڑ سی مدت کیوں کر کٹے گی۔ گزرنے کے بعد سوچیے تو تعجب ہوتا ہے کہ جو کچھ گزر چکا، وہ چند لمحوں سے زیادہ نہ تھا۔''

(ب)

'' مرزا صاحب! میرے نزدیک ہر عورت کی زندگی میں ایک وہ زمانہ آتا ہے جب وہ چاہتی ہے کہ اسے کوئی چاہے۔ یہ نہ سمجھیے گا کہ یہ خواہش چند روزہ ہوتی ہے بلکہ عنفوانِ شباب سے اس کی ابتدا ہوتی ہے اور سن کے ساتھ ہی اس کا نشو و نما ہوتا رہتا ہے۔ جس قدر سن بڑھتا ہے، اسی قدر خواہش بڑھتی ہے۔''